میڈیاآفس
حزب التحریر
ولایہ مصر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

منگل، 15 شوال 1440ھ | 18/06/2019 | نمبر: 10/1440

پریس ریلیز

کیا وقت نہیں آگیا کہ آپ جمہوریت کا انکار کریں کہ ایک دن یہ انہیں بھی قتل کر دیتی ہے جو اِس کا جھنڈا بلند کرتے ہیں؟!

17 جون 2019 بروز پیر مصری ٹیلی ویژن نے اعلان کیا کہ سابق معزول صدر محمد مرسی حماس سے روابط کے مقدمے کی سماعت کے دوران بے ہوش ہوئے اور دل کا دورہ پڑنے سے انتقال فرما گئے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ ڈاکٹر مرسی پر رحم فرمائے، وہ اپنے اعمال کے نتائج دیکھیں گے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں مصر پر غیر اسلامی طریقے سے حکمرانی کرتے ہوئے موت سے بچا لیا، وہ مظلومیت کی حالت میں اس جہان فانی سے رخصت ہوئے، وہ چھ سال سے اس خوفناک حکومت کی قید میں تھے جس نے کنانہ (مصر) کے بیٹوں کے خلاف تشدد میں زبردست اضافہ کر دیا۔ ہم ان کے لیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے رحم اور مغفرت کی دعا اس لیے نہیں کر رہے ہے کہ وہ مصر کے صدر تھے اور نہ ہی اس وجہ سے کہ وہ کچھ لوگ کی نظر میں قانونی حکمران اور جمہوریت کے شہید ہیں، بلکہ ہم دعا گو ہیں کیونکہ وہ امتِ اسلامیہ کے ایک فرزند تھے جنہیں صحت کی سہولیات کی عدم دستیابی کے سبب اس حکومت نے جان بوجھ کر قتل کیا۔ وہ قید خانے میں رہتے ہوئے اِن حالات کو بدل سکتے تھے لیکن انہوں نے سیسی اور اس کی حکومت کی جانب سے خود پر مسلط کردہ غیر انسانی زندگی کو قبول کیا اور گلے سے لگایا۔ اور یہاں ہم یہ کہتے ہیں کہ دو لوگ برابر نہیں ہو سکتے پہلا وہ جو حق کا مطالبہ کرے لیکن اس کے لیے غلط راہ کا انتخاب کرے اور دوسرا وہ جو باطل کا مطالبہ کرے اور اس کو حاصل بھی کر لے۔ اللہ اس بندے پر رحم فرمائے اور اللہ اُن کے قاتلوں اور امت کے قاتلوں پر لعنت فرمائے۔

اللہ ان پر رحم فرمائے، مگر اُن کی موت کے بعد اخوان المسلمون میں حل، مصالحت اور سمجھوتہ کرنے پر بحث شروع ہو جائے گی اور ہو سکتا ہے کہ ہم جلد ہی اس کا مشاہدہ کریں۔ لیکن اس موت میں ہمارے لیے کچھ سبق ہیں اور اس سے کچھ حقائق آشکار ہوئے ہیں جن پر اُن سب لوگوں کو غور کرنا چاہیے جو اسلام کے نفاذ کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ پہلی بات یہ ہے کہ جمہوریت ایک دن اُن تمام لوگوں کو قتل کرتی ہے جو اس کا جھنڈا بلند کرتے ہیں اور اپنی پیروی کرنے والوں کو تھکا ڈالتی ہے۔ ظالموں پر انحصار کرنے سے شدید نقصانات پہنچتے ہیں اور ظالم اس شخص کے خلاف بھی ضرور آتا ہے جس نے اُن پر انحصار کیا ہوتا ہے۔ غیر اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کرنے والوں کے ساتھ چلنے سے دین کو کامیابی نہیں ملتی اور نہ ہی دعوت کو تحفظ ملتا ہے۔ آپ نے کئی بار اس راستے کو آزمایا لیکن اس راستے پر چلنے والوں کو ہمیشہ کفر کے سامنے سر نگوں اور اس کے تحت حکمرانی کرنی پڑی۔ آپ نے اس کا مشاہدہ سوڈان کے نکالے جانے والے بشیر، ترکی کے اردگان اور یہاں تک کہ مرسی کے ایک سال کے اقتدار کے دوران بھی کیا۔ ہم نے انہیں پہلے نصیحت کی تھی لیکن انہوں نے نہیں سنی، ہم اللہ سے ان کے گناہوں کی معافی کی دعا کرتے ہیں۔

اے سرزمین کنانہ کے مسلمانو! جہاں تک اُس شخص کے قانونی حکمران ہونے کا تعلق ہے جس کے کچھ لوگ معترف بھی ہیں، تو وہ ان کی موت کے ساتھ ہی ختم ہو گئی اور یہ قانونی حکمرانی ان کے سامنے ہی موت کا شکار ہو گئی تھی جب انہیں اقتدار سے الگ کیا گیا تھا، اُس وقت آپ کی یہ ذمہ داری تھی کہ آپ

اس "قانونی حکمرانی" اور جمہوریت کا انکار کرتے جس کی وجہ سے تمام مصائب آئے۔ درحقیقت، قانونی حکمرانی حاصل کرنا آپ کا مقصد نہیں تھا بلکہ یہ قانونی حکمرانی ایک جال تھا جس میں آپ کو پھنسا دیا گیا تاکہ فوج میں موجود امریکی ایجنٹ اس قابل ہو سکیں کہ وہ اپنی صفیں منظم کریں اور آپ کے انقلاب کو آپ سے چھین لیں اور پھر اس کے بعد آپ کا قتل عام کریں، اور اس وقت یہی ہو رہا ہے۔

آپ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ آپ اپنے ارادوں کا جائزہ لیں اور اپنے انقلاب کو دوبارہ شروع کریں جسے امریکی ایجنٹوں نے آپ سے چرا لیا ہے اور موقع آپ کے سامنے موجود ہے، تو اس موقع کا فائدہ اٹھائیں اور اپنا حق مکمل طور پر مانگیں اور اپنے اقتدار کو امریکہ اور اس کے ایجنٹوں کے ہاتھوں سے چھین لیں اور اس کے تمام تراثر و رسوخ اور سڑتے ہوئے سرمایہ دارانہ نظام کو مٹا ڈالیں۔ کسی سمجھوتے اور دستبرداری کے بغیر، آپ کا مطالبہ اور ہدف "نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت راشدہ" کا قیام ہونا چاہیے تاکہ آپ اس ہدف کو حاصل کر سکیں۔ یہی وہ مقصد ہونا چاہیے جس کے لیے آپ کو موت آئے، یہی ہے وہ حقیقی جائز اور قانونی حکمرانی، نہ کہ جمہوریت کی بنیاد پر قانونی حکمرانی جس پر مغرب آپ کو چلنے پر مجبور کرتا ہے اور آپ کو اسلام سے دور کرنا چاہتا ہے۔ جائز اور قانونی حکمرانی صرف خلافت راشدہ کے ذریعے ممکن ہے کہ اسی میں آپ کی نجات ہے اور اس کا مکمل منصوبہ حزب التحریر آپ کے سامنے پیش کر رہی ہے۔

اے کنانہ کی فوج میں موجود مخلص افسران! اس حکومت کی تمام غلطیوں اور گناہوں کے آپ ذمہ دار ہیں کیونکہ آپ مظلوموں اور کمزوروں کی حمایت نہیں کر رہے۔ طاقت آپ کے ہاتھوں میں ہے اور جو کچھ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے پاس آپ کے لیے محفوظ ہے وہ اس سے بہت زیادہ اور بہترین ہے جو سیسی آپ کو تنخواہ، مراعات اور سہولیات کی شکل میں دیتا ہے۔ درحقیقت یہ سب کچھ رشوت ہے جو وہ آپ کی روح اور وفاداری کے عوض دیتا ہے تاکہ کنانہ میں بسنے والے آپ کے اپنے لوگوں کے خلاف سیسی کے جرائم پر آپ خاموش رہیں۔ اور آپ کا موجودہ طرزِ عمل نہ تو آپ کو فائدہ دے گا اور نہ ہی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سامنے آپ کی شفاعت کا باعث بنے گا۔ جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہترین ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔ تو اس چیز کو اختیار کریں جو بہترین اور ہمیشہ رہنے والی ہے اور ایجنٹ حکومت کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی مدد کریں اور حزب التحریر میں موجود اپنے بھائیوں کا ہاتھ تھام لیں اور نبوت کے طریقے پر خلافتِ راشدہ قائم کریں جو ان تمام مقاصد کو حاصل کرے گی جس کی خواہش کنانہ کے لوگ رکھتے ہیں اور جس کے لیے وہ باہر نکلتے ہیں، اور ان باتوں سے بھی بڑھ کر آپ کا یہ عمل اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو آپ سے راضی کرے گا، ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ایسا جلد ہی ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَجِيبُواْ لِلّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُم لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

" مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جب کہ رسول اللہ تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔ اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حامل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے "(الانفال: 24)

ولایہ مصر میں حزب التحریر کا میڈیا آفس